فتبارک الله احسن الخالقین

حسب فرمائش منشی حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ

گلبن نعت

١٣١٩ھ

باہتمام خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

ہوا و حرص نے مجکو کیا ہے خوار یا اللہ
ہوئی ہوں نفس سرکش سے بہت لاچار یا اللہ

بچا اس گردش جور فلک سے مجکو یارب
ستاتا ہے یہ ناحق مجکو رنج رفتار یا اللہ

وبال جان ہوئی ہے زندگی جیسی مصیبت سے
نہو دل کس طرح دنیا سے پھر بیزار یا اللہ

سنے دل کی حقیقت کون عالم میں بجز تیرے
نہ مونس ہے کوئی میرا نہ ہے غمخوار یا اللہ

گناہوں کے سبب میں مبتلای خواب غفلت ہوں
تو کر لطف و عنایت سے مجھے بیدار یا اللہ

ترے در پر جو آویگا کبھی خالی نہ جاوے گا
کرم کر سب سے افضل ہے تری سرکار یا اللہ

تمنا ہے دم آخر مرے منہ سے یہی نکلے
مرے آقا مرے مولا مرے ستار یا اللہ

نہ کرنا روبرو خلقت کے مجکو منفعل اُسدم
کہ جب ہو ہاتھ میں میرے مرا طومار یا اللہ

نکیرین آکے جب پوچھیں تو مجکو دے وہ گویائی
کہ حق الامر میں اُسدم کروں اظہار یا اللہ

رہے دلمیں [illegible]کا رہبر دو عالم کی ہوس باقی
بجز تیری رضا کے ہو نہ کچھ درکار یا اللہ

نجا الثمند ادر ناکارہ ہوں کسکی مدد مانگوں
ترے بن کون ہے میرا انیس و یار یا اللہ

بڑی غفلت ہوئی توبہ زبان بھی نہ ہلائی مین
کیا مین نے کبھی دل سے نہ استغفار یا اللہ

شریعت اور طریقت کی حقیقت مجھ پہ کر ظاہر
شراب معرفت سے مجھکو کر سرشار یا اللہ

عطا کر مجھکو توفیق اون اعمال صالح کی
رہے مغلوب جس سے نفس بدکردار یا اللہ

عطا کر خلعت ایمان امان دے مجھکو عصیان سے
مرے کافر نفس کا توڑ دے زنار یا اللہ

بہت لاچار ہون امراض جسمانی کی شدت سے
شفا دے مرحمت کر دور ہو آزار یا اللہ

سعادت اور سرافرازی کی صورت ہو اگر میری
زبان پر کلمہ طیب ہو آخر کار یا اللہ

یہی باقی تمنا ہے مجھے پہونچا مدینہ مین
طفیل مرتضیٰ و احمد مختار یا اللہ

مرے شعر و سخن کو کر عطا ایسی قبولیت
کہے عالم کہ ہو محبوب برخوردار یا اللہ

نعت اول

دین و دنیا کا شہنشہ احمد مختار ہے
ہون تصدق تام پر اونکے وہ میرا یار ہے

ظلمت عصیان کا کیا غم اوسکو جسکے سامنے
جلوہ گر شام و سحر وہ روے پر انوار ہے

شکر للہ منزل عشق محمد مین مرا
دل حزین جان توشہ ہمت قافلہ سالار ہے

یا محمد حق نے بخشا تجھکو وہ عالی مقام
جسجگہ روح الامین کو بھی نہ دخل بار ہے

اے مرے رشک مسیحا آکے میرا حال دیکھ
یہ سیہ کردار تیرے عشق کی بیمار ہے

تیری برکت سے ہوئی آدم کی پھر توبہ قبول
حبذا اللہ اکبر کیا تری سرکار ہے

زندگانی ہے مری بے شربت دیدار تلخ
در گلے مین اب مرے مانند زہر مار ہے

کر مری سرگشتہ حالی پر کرم یا مصطفےٰ
پارہ دل بیتاب جان فرسودہ جسم زار ہے

کب تلک درد فراق و ہجر یا حضرت سہون
زندگی بے لطف تجھ بن اے مرے سردار ہے

دیکھون ان آنکھون سے مین بھی روضہ پر نور کو
رہنما فضل الٰہی ہو تو کیا دشوار ہے

اسم دل کے زخم پر دیدار کا مرہم لگا
رحم فرما درد سے مجھکو زندگی دشوار ہے

آج کل مین بھی تعشق مین ترے منصور ہون
ریسمان سنبل سے مجھکو سوی شکل دار ہے

کر کرم بہر خدا بلوا مدینہ مین سے مجھے — دل مرا اس شہر کے لوگون سے اب بیزار ہے
دولت مہر محمدؐ سے ہوئے ہین سرفراز — عاجزہ محجوب کو کیا سیم وزر سے کار ہے

نعت دوم

کچھ نہین مجکو ضرورت درہم و دینار کی — ہون مین مداح جناب احمدؐ مختار کی
اے طبیب دردمندان حل مشکل کیجیے — آمرے رشک مسیحا لے خبر بیمار کی
المدد میرے نبی کیجیے کرم لیجیے خبر — جان و دل سے ہے مجھے خواہش تری دیدار کی
ایسی روتی ہون تری فرقت مین اے میرے شفیق — ہمسری کرتے ہین آنسو ابر دریا بار کی
دیکھا ابراہیمؑ نے جلوہ جو تیرے نور کا — آتش نمرود کو صورت ہوئی گلزار کی
فکر دنیا ذکر دین مین سنے بھلا کے دل سے سب — نے مجھے خواہش ہے جنت کی نہ پروا نار کی
جانتی ہون جان کے دشمن ہین سب دنیا کے دوست — ہے مرے دل مین تمنا تیرے لطف پیار کی
اے مرے یوسف زلیخا کی طرح بیتاب ہون — دل سے ہون مشتاق تیرے روئے پرانوار کی
جلد آپیارے مرے دلبر مرے جانی مرے — اب تو مین دنیا مین ہون مہمان دن دو چار کی
دم بخود رہ جائینگے خوبان عالم سربسر — خواب مین گر دیکھ لین صورت مرے دلدار کی
کر دیا ہے مجکو تیرے درد نے افسردہ حال — جان بلب ہون ہے تجھے طاقت نہین گفتار کی
ورنہ ایسی نعت مین لکھتی کہ ہوتی جابجا — ہند اور پنجاب مین شہرت مرے اشعار کی
یا رسول اللہ کرلو التجا میری قبول — ہے تجھے سوگند اپنے مصحف رخسار کی
آ مجھے جلوہ دکھا حسرت مٹا مرہم لگا — مین ہون گھایل تیری تیغ ابروے خمدار کی
آفتاب حشر کا محجوب کو کچھ ڈر نہین — ہے یہ خوگر دہ تمھاری سایۂ دیوار کی

نعت سوم

آج اپنے بخت پر مجکو سرافراز ہے — دمبدم شوق محمدؐ مونس و ہمراز ہے
شکر واجب ہے کہ فضل ایزدی ساز ہے — احمدؐ محمود میرا دلبر طناز ہے

منکشف مجھ پر ہے سبحان الذی اسری سے یہ
عاشق و معشوق سرگرم نیاز و ناز ہے

اللہ اللہ اوس نبی کی ذات پر ہون شیفتہ
عرش اعظم جس کا ادنیٰ فرش پا انداز ہے

ملل الطاف نبی سر پر ہے میرے ہر نفس
کچھ نہین غم گردش ایام گر ناساز ہے

ذکر آنحضرت ہے مجکو راحت روح روان
فکر آنحضرت مرا پیوستہ برگ و ساز ہے

کیا عجب ہے سنکے گر مدہوش ہون رباب ہوش
گوشمال لحن داؤدی مری آواز ہے

دولت مہر محمدؐ کا ملا حصہ مجھے
کون مجھ سا صاحب اقبال سرافراز ہے

آتی ہے ہر دم مجھے الہام حق سے یہ ندا
عاشقان احمدی پر باب رحمت باز ہے

مین تو حیران ہو رہی ہون دیکھکر نیرنگ دل
گر ہما گہ چندوگا ہے کبک گا ہے باز ہے

جیتی ہون مر مرکے سو سو بار اک آن مین
جانتی ہون فی الحقیقت اسمین بھی کچھ راز ہے

مین تصدق ہو رہی ہون دل ہے او سکے نام پر
جسکا روح القدس بھی اک عاشق جانباز ہے

جانتی ہون یہ کشش بر محل جا ہو جائے گی ہم
کیون نہو انجام بہتر نیک جب آغاز ہے

جس نے حاصل کر لیا ہے قرب درگاہ رسول
دین و دنیا مین وہی خوش قسمت و ممتاز ہے

رات دن دل مین ہوس ہے نعت گوئی کی مجھے
اوس حبیب کبریا کا یہ بھی اک اعجاز ہے

شوق یثرب ہے مجھے محبوب جاے فخر ہے
حب حضرت ہے مرے دل مین یہی اعزاز ہے

نعت چہارم

۷

مدینہ مین مجھکو بلایا محمدؐ
کہ للہ اسے کچھ دلایا محمدؐ
مرے حق مین سب دوست دشمن ہوے ہین
برائے مریضان دوا یا محمدؐ
جہان کے سبھی لوگ دشمن ہین میرے
کہ جانون ... مین ناخدا یا محمدؐ

مجھے چاند سا منہ دکھایا محمدؐ
ترے در سے دامن جو لیجاؤن خالی
تو ہی دوست اپنا بنایا محمدؐ
ترا در ہے دار الشفا مین ہون خستہ
خجل ہون ہوئی کیا خطا یا محمدؐ
سنین گے نہ فریاد اگر آپ میری

کھڑی ہے یہ محتاج در پر تمھارے
کہان پھر مین جاؤن بھلایا محمدؐ ہو
غریبون گداؤن کا تو دادرس ہے
کوئی نسخہ مجھکو بتایا محمدؐ
مجھے آتش غم نے ایسا جلایا
کہ کون تیرے سوا یا محمدؐ

کیا شور تیری محبت نے ایسا
کروں اس مین تدبیر کیا یا محمدؐ
فلک کی ستائی ہوئی گر پڑی ہوں
کروں کیا مین چارہ بتا یا محمدؐ
مین ہردم تجھے یاد کرتی ہوں حضرت
کہ مردہ پڑی ہوں جلا یا محمدؐ

کہ دل مین نہ میرے چھپا یا محمدؐ
نگہ دیکھنے دیکھتے تنگ کی ہے
پکڑ ہاتھ میرا اوٹھا یا محمدؐ
مرے زخم دل تازہ ہوتے ہین ہردم
نہ مسکین کو تو بھی جلا یا محمدؐ
بحق علیؓ قاسمؐ حوض کوثر

خراب و ذلیل و پراگندہ ہوں مین
کہین اب تو تشریف لا یا محمدؐ
ندامت سے گردن مری جھک گئی ہے
تو شفقت کے مرہم لگا یا محمدؐ
خراس سیہ سر کی سے اے مسیحا
نہ اب مجھکو در در پھرا یا محمدؐ

سنے کون مجبوب کی التجا کو — تو ہین میرا مشکلکشا یا محمدؐ

نعت پنجم

سپہر کینہ پرور سے بھلا کیا کار ہے میرا — کہ جب تو یا محمد مصطفےٰ غمخوار ہے میرا
ترا دامن پکڑ کے روز محشر حق تعالے کو لو — کہوں گی مین رو رو کے کہ یہ دلدار ہے میرا
گے اہپر سے سر د ر ہے وا ور رہے یاور — ترے نام مقدس پر فدا گھر بار ہے میرا
زبان پر یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ ہے — کرو خود منصفی ایسا کسی سے پیار ہے میرا
کروں کیا کس طرح سر پر اٹھاؤں ناتوان ہوں مین — پہاڑوں سے بھی بڑھ کر معصیت کا بار ہے میرا
زر و زیور دُر و لعل و گہر کو کیا سمجھتی ہوں — کہ نور کلمہ طیب سے گلے کا ہار ہے میرا
دکھائی اک پری رو نے مجھے تصویر یوسفؑ کی — کہا مین نے یہ اوس سے اس سے بہتر یار ہے میرا
محمدؐ کو سناتی ہوں کہ دکھلاے مسیحائی — کرے گا کیا فلاطون لا دوا آزار ہے میرا
ازل کے دن سلیمانؑ نے جو چاہی تیری دربانی — سکندر نے پکارا شوق سے یہ کار ہے میرا
کرم کر یا رسول اللہ بلا لے اب مدینہ مین — تڑپتی ہوں کہ دل پنجاب سے بیزار ہے میرا

بچا نا شکر اے مجبوب حضرت کے تصدق سے
مرا رشک سحر سامری گفتار ہے میرا

نعت ششم

مری سرگشتہ حالی پر کرم یا رسول اللہ — کہ ہوں میں بیکس و بے پر کرم کر یا رسول اللہ
سراپا درد بلا ہوں میں غموں میں مبتلا ہوں میں — نہیں مجھسا کوئی ابتر کرم کر یا رسول اللہ
مجھے جلوہ دکھا پیارے گلے سے آ لگا پیارے — ترے بن بے چین ہوں مضطر کرم کر یا رسول اللہ
مرے دلبر مرے جانی سے عشق خدا دانی ؛ — بنا مجھکو مرے سرور کرم کر یا رسول اللہ
ضعیف و ناتوان ہوں میں مریض نیم جان ہوں میں — پڑی ہوں مضطر بستر کرم کر یا رسول اللہ
کرم فرما شتابی آ مجھے منہ چاند سا دکھلا — بحق خالق اکبر کرم کر یا رسول اللہ
ہوئی ہوں جب سے عاشق تجھ پہ تیری شکل کا نقشہ — منقش ہے مرے دل پر کرم کر یا رسول اللہ
رہوں کا ہیکو ناچار پھروں کا ہے کو آوارہ — کہ تجھ سا ہے مرا رہبر کرم کر یا رسول اللہ
گری ہوں خاک پر پیارے اٹھا لے دستگیری کر — پھرا مت مجھکو اب در در کرم کر یا رسول اللہ
مجھے رویت دکھا پیارے کبھی تشریف لا پیارے — مشرف ہوگا میرا گھر کرم کر یا رسول اللہ
جمال نازنین اپنا مجھے تو خواب میں دکھلا — فدا ہو تجھ پہ میرا سر کرم کر یا رسول اللہ
مدینہ میں جو آؤں گی یہ رو رو کر سناؤں گی ؛ — کھڑی محجوب ہے در پر کرم کر یا رسول اللہ

نعت ہفتم

توقف کر اجل شاید کہ میرا یار آجاوے — مروں گی میں نہ جبتک احمد مختار آجاوے
تڑپتی ہوں تپ فرقت سے جلتا ہے جگر میرا — سبھی غم دور ہوں گر سید ابرار آجاوے
گلستاں کا سراسر رنگ اڑ جاوے خجالت سے — جو میرا سرو قامت جانب گلزار آجاوے
شب معراج باہم ساکنان عرش کہتے تھے — خوشی واجب ہے ملنے یار کو جب یار آجاوے
بوقت نزع بالیں پر مرے احوال پرسی کو ؛ — رسے طالع اگر وہ محرم اسرار آجاوے
زلیخا کو دکھاؤں حسن دلکش اپنے یوسف کا — اگر پھر عالم بینا میں وہ دوچار آجاوے
تمنا ہے یہی دل میں کہ حضرت آپ فرماویں — مدینہ میں ہمارے عشق کی بیمار آجاوے
محمد کی محبت میں ہوں گریاں کیا عجب ہے — کہ یہ آنسو نکل نکلے اک دن بار آجاوے

مری آنکھیں ہون روشن پھر و مہ سے دل منور ہو / نظر گر مجکو تیرا روے پرانوار آجاوے
زمانہ مین ہوئی محجوب یکتا نعت گوئی مین / طبیعت آزمانے جامی و عطار آجاوے

نعت ہشتم

یا رسول عربی شاہ سوار مدنی / دیکھ لے آکے مری خستگی و دلشکنی
جسکے ہوگا ترا الطاف و کرم شامل حال / کیا کریگا وہان ابلیس لعین راہزنی
کرتی ہون ہجر مین بلبل کیطرح شور و فغان / یاد آتی ہے مجھے جبکہ تری گلبدنی
واہ واہ ذات نبی لوٹ لیا ہے تجھنے / نقد دل جملہ فصیحون کا بہ شیرین سخنی
چھپ رہا صورت سیماب تہ چاہ عمیق / دیکھی جب یوسف مصری نے تری سیمتنی
ہوتا کب یوسف صدیق زلیخا کو عزیز / دیکھتے آکے جو اکدن تری نازک بدنی
وہ ترا شیفتہ تھا لوگ عبث کہتے تھے / کی ہے فرہاد نے شیرین کیلئے کوہ کنی
دیکھکر جوہر لعل لب و دندان نبی / ہین خجل گوہر و یاقوت و عقیق یمنی
شکر صد شکر کہ معدوم ہوئی ناداری / کردیا عشق نبی نے مجھے یکبار غنی
مین سیہ سر ہون دے دلمین تعشق ہی ترا / عشق سے خالی جو ہو کب ہے وہ آدم کا بنی
جوشش عشق سے مجھے خیال آتا ہے / اب مدینہ کو چلون ڈال گلے مین کفنی

نعت نہم

سائلہ ہون تیرے در پر یا محمد مصطفےٰ / کیون پھرون در در آوارہ یا محمد مصطفےٰ
تیرے ہجر مین ہو رہی ہون خاک سینہ چاک ہے / آ دکھا روے منور یا محمد مصطفےٰ
سوز فرقت کے سبب سے جان و دل ہین دمبدم / صورت سیماب مضطر یا محمد مصطفےٰ
چہرۂ پرنور و یاد سلک دندان مین [illegible] / رات دن گنتی ہون اختر یا محمد مصطفےٰ
فی الحقیقت مین شہید خنجر تسلیم ہون / اور کیا ہے اس سے بہتر یا محمد مصطفےٰ
تیری امت کو پلا دے گا علی روز جزا / آب کوثر جام بھر بھر یا محمد مصطفےٰ

زار و بیتاب و مکدر یا محمد مصطفےٰ
غیرتِ گوگرد احمر یا محمد مصطفےٰ
جسکا ہے تجسا پیمبر یا محمد مصطفےٰ
نار ابراہیم آذر یا محمد مصطفےٰ
کردیا حیران و ششدر یا محمد مصطفےٰ
ہے میرا سید معاقدر یا محمد مصطفےٰ
کیون کہے کوئی مجکو بےزر یا محمد مصطفےٰ
عرش پر پھولون کے بستر یا محمد مصطفےٰ
آتا ہے بختِ سکندر یا محمد مصطفےٰ
گلشن و سرو و صنوبر یا محمد مصطفےٰ
آکے لیجائے اوڑا کر یا محمد مصطفےٰ
آپ حق عاشق ہے تجھپر یا محمد مصطفےٰ
ہو رہی ہے دھوم گھر گھر یا محمد مصطفےٰ
تیرے جیسا بندہ پرور یا محمد مصطفےٰ
مین کہونگی روز محشر یا محمد مصطفےٰ
مین پکارون اُسپہ چڑھکر یا محمد مصطفےٰ
کر دیا ہے زہر شکر یا محمد مصطفےٰ
بیکس و بیجان و بے سر یا محمد مصطفےٰ
کر عطا عصمت کی چادر یا محمد مصطفےٰ

	ترجیع	... دہم
	ہے مرا دلبر و محبوب رسول عربی	

کیا کہون کسکو کہون کون سنیگا میری / جز ترے سید ابرار رسول عربی
مین تڑپتی ہون شب و روز تری فرقت مین / بخش اپنا مجھے دیدار رسول عربی
کبتلک محنت و غم بار الم سرپہ سہے / یہ تری غمزدہ بیمار رسول عربی
اب نہین مجھکو ذرا طاقت اندوہ فراق / آمری مالک و مختار رسول عربی
تیرے دیدار کی مشتاق زلیخا کی طرح / پھرتی ہونمین سر بازار رسول عربی
تو لگا مرہم الطاف میرے زخمون پر / آجکل ہونمین دل افگار رسول عربی
انتظاری مری اب حد سے زیادہ گذری / کیون نہ جینے سے ہون بیزار رسول عربی
لاؤ تشریف مریضہ کو تشفی ہو جاے / جانتے ہون تیری طلبگار رسول عربی
یہ فقط دلپہ مرے زخم ہین تیرے غم سے / کیا کرے مرہم زنگار رسول عربی
سنگریزے ہون جسم کے نہ ثناخوان کیونکر / کھولین جب لعل گہربار رسول عربی
کیا پسند آئے اوسے مملکت کیخسرو / جسنے دیکھا ترا دربار رسول عربی
ہر دو عالم مین ہو بس تیری زیارت کی ہوس / اے مرے سید سردار رسول عربی
دنگ سارے فصحا و بلغا ہو جاوین / آئین جب بر سر گفتار رسول عربی
غیرونکو حال سنانا ہو عبث اے محجوب / جبکہ ہو محرم اسرار رسول عربی

نعت یازدہم

اے صبا بیتاب ہون مین مصطفےٰ کیواسطے / مجکو اب لیچل مدینہ مین خدا کیواسطے
ہو رہی ہون درد فرقت سے ضعیف و ناتوان / جاؤنگی مین یار کے در پر دوا کیواسطے
جابجا پھرتی ہون آوارہ تلاش یار مین / جیسے پھرتے ہین ہوس کیمیا کیواسطے
داغ عشق احمد مرسل حبیب کبریا / ساتھ لیجاؤنگی مین روز جزا کیواسطے
جن و انسان و زمین و آسمان و عرش و فرش / سر بسر پیدا ہوے خیرالوری کیواسطے
سایہ جسپر ہو محمدؐ کا ظل اللہ سے / وہ تمنا کیون کرے ظل ہما کیواسطے

عالم علوی سے آتی ہے ندا اے آفرین — کھولتی ہون جب زبان تیری ثنا کیواسطے
مہر و مہ شام و سحر کرتے ہین اے بدرالدجیٰ — آستان بوسی تیری نور و ضیا کیواسطے
یا نبی یہ وقت ہے پہونچو مری فریاد کو — حیدر صفدر علی مشکل کشا کیواسطے
جانتی ہون عیسیٰ مریم فلک پر اینتک — ہین کھڑے حضرت کی امت کی دعا کیواسطے
مارڈالو یا جلاؤ مالک و مختار ہو — ہون کمر بستہ ہین تسلیم و رضا کیواسطے
چین آوے مجکو تجھ بن قبر مین ممکن نہین — گر کھلے جنت کی کھڑکی بھی ہوا کیواسطے
وہ شہنشاہ مصطفیٰ احمد مختار ہے — انبیا مشتاق ہین جسکی لقا کیواسطے
چاک ہوتا ہے فلک جگر مین آتی ہو زمین — روتی ہون جس رات اپنے دلربا کیواسطے
جینے سے بیزار ہو نادار ہے بیمار ہے — رحم کر محجوب پر خیر النسا کیواسطے

نعت دوازدہم

فلک تو جانتا ہوگا کہ یہ محجوب بیسر ہے — حبیب حق محمد مصطفیٰ میرا پیمبر ہے
شہنشاہ دو عالم فخر آدم افضل و اکرم — کہ جسکے واسطے پیدا ہوا جو کچھ وہ ظاہر ہے
عیان والیل سے ہے وصف گیسوی معنبر کا — سراسر والضحیٰ تعریف رخسار منور ہے
بقائی سے فنا ہونا محمد کی محبت مین — گدائی اُسکے در کی بہتر از ملک سکندر ہے
بوقت تابش محشر محمد کے پیاسون کو — علی آکر کہین گے یہ کہ حاضر آب کوثر ہے
بلایا اُس جگہ پر ایک شب اللہ نے اُسکو — کہ عنقاے خیالات بشر جسجا پہ بے پر ہے
وہی ہے مالک ہر دوسرا سلطان ملک جان — وجود آدم و اولاد آدم سے وہ بہتر ہے
شفیع المذنبین ختم النبین احمد مرسل — شفاعت کے لیے بس ہے مجھے کس بات کا ڈر ہے
خدا اُسکو سمجھتی کیا کرون پاس شریعت ہے — وگرنہ جو کرون اُسکی ثنا وہ اُس سے بڑھکر ہے
وہی اپنا شفیع و رہنما ہے ہر دو عالم مین — کہ جسکا یار بوبکر و عمر عثمان و حیدر ہے
کرون کیا کسکو دکھلاؤن تیرے بن یارسول اللہ — طبیعت مضمحل خاطر پریشان دل مکدر ہے

فلک کی بیوفائی کا خلائق کی جدائی کا — مجھے کیا غم کہ تیرا سایۂ الطاف سر پر ہے
ترا وصفِ مقدس ہے الم نشرح لک صدرک — تری مدح و ثنا مین سورۂ والنجم و کوثر ہے
جہان مین غیرت عرش معلی ہے ترا روضہ — بشکل رشک ماہ و مہر تیری در کا پتھر ہے
ہوا ہے شوق بیماری مین تیری نعت گوئی کا — تعالی اللہ کہ سیدھا آجکل میرا مقدر ہے
خدا بیزار ہو اوسپہ نبی بیزار ہو جس سے — اُسی پر خوش خدا ہے خوش رسول اللہ جسپر ہے
تمنا ہے کہ یثرب مین جو پہونچون آپ فرماوین — مری لاؤ مریضہ کو کہ حاضر میرے در پر ہے
سراسر مردہ دل افسردہ خاطر ہون مین یا حضرت — تری فرقت مین یہ دنیا مجھے میدان محشر ہے
سمجھتی ہون جمالِ عارض تابان کو مین قرآن — خیالِ گیسوی مشکین حضرت میرا عنبر ہے
نہ دل مین فکر عقبیٰ ہے نہ کچھ اندیشہ دنیا کا — بخوبی جانتی ہون یہ کہ احمد بندہ پرور ہے
ترے موے مبارک پر فدا ہو عنبر اذفر — ترے روے منور پر تصدق مہر انور ہے
ترا جاہ و تجمل ارتجاع مشرک و کافر — ترا فقر و توکل ارتفاع فتح خیبر ہے
ترے افضال و الطاف و عنایات و کرامت سے — یہ میری طبع موزون غیرت گنجینۂ زر ہے
ملک دیتے ہین آکر مجکو داد نعت گوئی اب — تعجب سے زبان خلق پر اللہ اکبر ہے
ترا فضل و کرم مجکو سراپا ہے شہنشاہی — تری مہر و محبت مجکو معشوقانہ زیور ہے
ہوئی یہ نعت ایسی خامۂ محجوب سے موزون — کہ ہر ہر فقرہ جسکا رشک سلک گوہر تر ہے

نعت سیزدہم

دمبدم ہون زار و گریان یا شفیع المذنبین — ہون غم فرقت سے بیجان یا شفیع المذنبین
گر مدینہ مین بلاے مجکو اے عالی جناب — ہو یہ تیرا لطف و احسان یا شفیع المذنبین
دیکھ میری بیکسی مشکلکشا آ لے خبر — ہے تو میرا راحتِ جان یا شفیع المذنبین
رحم فرما ہے غم دوری سے میرا اندرون — دیدہ گریان سینہ بریان یا شفیع المذنبین
صدق دل سے عرض کرتی ہون ترے سرکار مین — کر مری ہر مشکل آسان یا شفیع المذنبین

تیری زلفون کے تصور نے سراسر کردیا — مجکو بیتاب و پریشان یا شفیع المذنبین

زندگی مین ہی جو میرا مونس جان تیرا عشق — ہوگا بعد از مرگ ایمان یا شفیع المذنبین

جان بلب ہون اور قریب المرگ ای خیر البشر — اب تو ہی یہ وقت درمان یا شفیع المذنبین

دین و دنیا مین چراغ معرفت میرے لیے — ہے ترا رخسار تابان یا شفیع المذنبین

جانتی ہون تجھ مین خود آکر سمایا ہے خدا — ایسی ہی عالی تری شان یا شفیع المذنبین

مین تصدق جان و دل سے ہو دیگا روز جزا — ہاتھ میرا تیرا دامان یا شفیع المذنبین

نور تیرا دیکھنے سے نار ابراہیم کو — ہوگیا ہے سنبلستان یا شفیع المذنبین

ظاہری حالات میرے سب پہ ظاہر ہین ولے — درد دل ہے ولین پنہان یا شفیع المذنبین

ایک ٹھوکر مار کر چرخ ستمگر نے مجھے — کردیا چون خاک یکسان یا شفیع المذنبین

اپنے الطاف و عنایت سے بوقت آخری — بخش مجکو نور ایمان یا شفیع المذنبین

انبیائے مرسلین و اولیاے صالحین — ہین ترے سب زیر فرمان یا شفیع المذنبین

میرے حق مین تیری فرقت سے سراسر آجکل — شہر امرتسر ہے زندان یا شفیع المذنبین

شکر اللہ ہے ازل کے روز سے تجھپر مرا — دل فدا اور جان قربان یا شفیع المذنبین

کس زبان سے مین کرون تیری ثنا خاتون ہو نہین — وصف مین تیرے ہی قرآن یا شفیع المذنبین

ہے بڑا الطاف اگر منظور اور مقبول ہو — یہ مری نظم پریشان یا شفیع المذنبین

خواب مین محجوب کو دکھلا جمال نازنین — ہے یہی اب دل مین ارمان یا شفیع المذنبین

نعت چہاردہم

ہو رہی ہون غم سے مضطر یارسولؐ — رحم کر اس عاجزہ پہ یارسولؐ

اندنون لاچار رہون بیمار رہون — ہو نہین اب اک نقش بستر یارسولؐ

کر مسیحائی دکھا اپنا جمال — میرے مشفق میرے دلبر یارسولؐ

دیتی ہون شوق لب و دندان مین جان — دل ہے کان لعل و گوہر یارسولؐ

سوختہ ہون ہجر کی جز آب وصل
کیا کریگا جام کوثر یارسولؐ

گور مین بھی لے چلی ہون تیری یاد
اور کیا ہے اس سے بہتر یارسولؐ

تیری فرقت کا ہی غم دل مین مرے
کیون نہون مین زار و مضطر یارسولؐ

حال دل اپنا سناؤنگی تجھے
آؤنگی جب تیرے در پر یارسولؐ

تیرے خاطر مضطر و بیتاب ہون
اور دکھا روے منور یارسولؐ

موے سنبل گل بدن غنچہ دہن
سرو قد رشک صنوبر یارسولؐ

ہے تری ذات مطہر خلق مین
سب سے افضل سب کی افسر یارسولؐ

جو ترے در کی گدائی کرتے ہین
اک نظر سے خاک کو زر یارسولؐ

عیسئی مریم ترے الطاف کا
منتظر ہے آسمان پر یارسولؐ

شائق خدمت تری سرکار مین
ہے سلیمان و سکندر یارسولؐ

آپ ہین پیغمبر آخر زمان
ہے رسالت ختم تمپر یارسولؐ

تم جو ہو میرے مجھے درکار کیا
مال و دولت زیور و زر یارسولؐ

شب کو جو سوتی ہون تیری یاد مین
ہوتے ہین تارے نچھاور یارسولؐ

دیکھتی ہون خواب مین جس شب تجھین
ہوتا ہے بستر معطر یارسولؐ

کھول اب راہ نجات محجوب پر
میرے مولا میرے رہبر یارسولؐ

نعت پانزدہم

فلک کے جور اور ظلم و ستم کا کیا مجھے غم ہے
مرے دل مین خیال احمد مختار ہر دم ہے

وہ ہے محبوب میرا دلربا میرا نبی میرا
بجان مداح جسکے موسیٰ و عیسیٰ مریم ہے

اسی کے خاک پا کی ایک مٹھی بوالبشر سمجھو
اسی کے قلزم الطاف کا آفاق اک نم ہے

غم دنیا و دین سے ہو گیا آزاد وہ جسکو
محبت سید ابرار کی پیوستہ ہمدم ہے

عجب کیا ہے مسخر گر کرون عالم کو اک پل مین
وظیفہ رات دن میرا ترا نام مکرم ہے

علاج درد دل وہ ہی دوا وہ سے شفا وہ ہی
خدا شاہد کہ کیا اسم محمدؐ اسم اعظم ہے

سراپا ہے مرا قربان سراپائے محمدؐ پر
خدا کا لاڈلا وہ ہی مرا دلدار و محرم ہے

تعالیٰ شانہ اللہ اکبر وہ ہین آنحضرت
کہ جسکی فیض بخشی بخشش حوّا و آدمؑ ہے

تمنا ہے مرے دل مین محمدؐ کے زیارت کی
مرے آنکھونکے آگے سب بے حقیقت دولت جم ہے

کھڑی ہون منتظر آؤ رُخ پر نور دکھلاؤ
ترے بن یا رسول اللہ مجھے ہر وقت ماتم ہے

بھلایا عیش و عشرت سب مرا حضرت کی فرقت نے
نبات و شکر و قند و عسل میرے لیے سم ہے

مرا گھر ہو مشرف آپ لین آ کر خبر میری
ترا دیدار یا حضرت مرے زخمونکا مرہم ہے

ازل سے دیکھکر شان و جمالِ احمدِ مرسل
ابد تک واسطے تعظیم کے افلاک کو خم ہے

نبی کی نعت گو ہون بڑھ گیا رتبہ مرا ایسا
مین ہون مداح حضرت کی ثناخوان میرا عالم ہے

بیان کس منھ سے اے محجوب ہو مدح و ثنا انکی
زیادہ جسقدر تحریر مین آوے بہت کم ہے

نعت شانزدہم

بیحد مری دل مین تھی تمنائے مدینہ
دکھلایئے حضرت مجھے صحرائے مدینہ

سوتی ہون تو ہے لب پہ مرے وائے مدینہ
جاگون تو یہی کہتی ہو نہین ہائے مدینہ

سمجھون مین لگی دولتِ جاوید مرے ہاتھ
اک بار اگر مجکو نظر آئے مدینہ

آوینگے مری فاتحہ خوانی کو ملائک
مدفن ہو مرا گرچہ بصحرائے مدینہ

آتا ہے نظر شب کو مجھے عرش معلے
گر دل مین دم خواب کے جائے مدینہ

ایسا ہے مجھے شوق مدینہ کا کہ ہردم
یہ دل سے نکلتی ہی صدا ہائے مدینہ

مرتی ہون اسی فکر مین روتی ہون شب و روز
اللہ کبھی مجکو بھی دکھلائے مدینہ

موسیٰ کیطرح مجکو تجلی ہو جو پہونچے
آنکھون مین مرے خاک مصلائے مدینہ

کیا ذکر کرون انکا جو ہین اہل تنعم
محجوب سے بھی بڑھ سکے مین فقرائے مدینہ

دن جو کہ گذرجائین وہان ہین وہ میری عید — بہتر ہین شب قدر سے شبہا سے مدینہ
اوصاف نبی لکھتی ہون مجھکو ہے توقع — حق اسکے صلہ مین سے مجھے دکھلاسے مدینہ
جو گرد ہین روضہ کے مکان وہ تو فلک ہین — ہے قرب بی عرش معلاسے مدینہ
مجحوب سیہ نامہ کے دل مین ہو شب و روز — امید کرم بخشے مولاسے مدینہ

نعت ہفتد ہم

کر دور میرا رنج و غم یا رحمۃ للعالمین — اب کیجیے مجھ پر کرم یا رحمۃ للعالمین
جز تیرے پشتیبان مرا کوئی نہین ہو دوسرا — ہے مجکو خالق کی قسم یا رحمۃ للعالمین
مجکو ڈراتا ہے فلک فرمائیے کبتک ڈرون — ورد زبان سے ہے دمبدم یا رحمۃ للعالمین
ہو شافع روز جزا جب تجھ سا اپنا پیشوا — کیا ہے مجھے محشر کا غم یا رحمۃ للعالمین
کہتی ہو نمین شام و سحر ایجان جان تشریف لا — رکھ میری آنکھونپر قدم یا رحمۃ للعالمین
خاک مدینہ سربسر میرے لیے کحل البصر — ہے تیرا اور میرا حرم یا رحمۃ للعالمین
ماہ عرب محبوب رب شمس الضحیٰ بدرالدجی — نور الہدیٰ شاہ امم یا رحمۃ للعالمین
مرجاؤنگی غم مین ترے ہو گی نہ دلسے میرے — الفت محبت تیری کم یا رحمۃ للعالمین
مجحوب کے احوال پر کیجیے کرم آکر کہ اب — ہون راہیے ملک عدم یا رحمۃ للعالمین

نعت ہیجد ہم

شاہ ابرار یا رسول اللہ
میرے دلدار یا رسول اللہ
حق نے بھیجا ہو تمکو دنیا مین
گنج اسرار یا رسول اللہ
چاند سا منہ دکھا کرون تجھپر
تیرا دربار یا رسول اللہ

سب کے غمخوار یا رسول اللہ
منتظر ہون مین تیرے آنیکی
کرکے مختار یا رسول اللہ
کر مشرف مجھے زیارت سے
جان ایثار یا رسول اللہ
دم مین تیرے طفیل بخشے جاوین

میرے زخمون کو تو لگا مرہم
بخش دیدار یا رسول اللہ
کیا ترا سینۂ مقدس ہو
مین ہون لاچار یا رسول اللہ
عرش سے بھی بزرگ و بہتر ہو
سب گنہگار یا رسول اللہ

من رانی فقد رای الحق ہے
تیرا دیدار یا رسول اللہؐ
لی مع اللہ کا مرتبہ تجھکو
ہون مین بیمار یا رسول اللہ
ہو فدا تیرے موے پرچین پر
ہے وہ بیکار یا رسول اللہؐ
تیغ فرقت سے دم با م میرا
دل ہے ایکبار یا رسول اللہؐ

تیرا گفتار یا رسول اللہؐ
جسکے سر پر رہے ترا سایہ
ہے سزاوار یا رسول اللہؐ
سورۂ والشمس و الضحی ہے ترا
مشک تاتار یا رسول اللہؐ
کب رہونگی شگفتہ دل تجھ بن
دل ہوا افگار یا رسول اللہؐ
عکرمت سے سنو کہ کہتی ہون

خاص دیدار کبریا تجھ کو ن
وہ ہے سردار یا رسول اللہؐ
اتنو مہمان ہون کوئی دم کی
وصف رخسار یا رسول اللہؐ
جسکے دلمین نہین تری الفت
گل بھی ہین خار یا رسول اللہؐ
حل مشکل ہوا اُسکی جو کہ کہے
حال اظہار یا رسول اللہؐ

تیری دوری سے کیون نہو محجوب
ابتر و خوار یا رسول اللہؐ

نعت نوزدہم

منتظر ہون میرے پیارے احمد مختار آ
کون سنتا ہے کرون آگاہ کسکو تیرے بن
ہین زلیخا کے زمانہ مین نہ تھی ہوتی اگر
مجھکو کچھ خواہش نہین ہے تیری دید کے سوا
وہ ترا رتبہ ہے تجھکو لامکان پر پہونچکر
رہبری کر مجھکو دکھلا روضۂ پاک رسولؐ
خنجر دوری سے اک اک جا پہ سو سو زخم ہین
جان و دل قربان کرون آنکھون پہ بٹھلاؤن تجھے
کھولکر سینہ دکھاؤن یا نبی اللہ تجھے
جو یہی میری ریاضت عاشقانہ بیر یا
ای مرے یوسف زلیخا کیطرح تیرے لیے

بخش تسکین خاطر غمگین کو دیدار آ
سُن مری دلکی حقیقت اے مرے غمخوار آ
کہتی اُسکو دیکھ میرے یار کا رخسار آ
منھ دکھا للہ کرونگی نقد جان ایثار آ
کہتا تھا حق اس سے بھی نزدیک میرے یار آ
جاگ میرے بخت میرے بھی کبھی درکار آ
بخش مرہم دیکھ میرا سینۂ افگار آ
کر مشرف گھر مرا تشریف لا اکبار آ
جل گئے غم سے ترے اے محرم اسرار آ
رات دن ورد زبان ہو سید ابرار آ
مین کھڑی ہون نقد جان لیکر سر بازار آ

مین تو ہر دم یاد کرتی ہون تمنا ہے یہی — آپ بھی فرماوین اے محبوب دونگا پیار آ

نعت بستم

یا محمد مصطفیٰ فریادرس — کون ہے تیرے سوا فریادرس

مر گئی غم سے ترے دلبر میرے — منہ دکھا مجکو چلا فریادرس

کیا کرون چارہ کوئی چلتا نہین — آپ میری کردوا فریادرس

دو جہان کے مالک و مختار ہو — شیخ جود و سخا فریادرس

کر کرم بھر خدا آ لے خبر — اے مرے مشکل کشا فریادرس

ہے یہ میری التجا کر لو قبول — کہتی ہون صبح و مسا فریادرس

اے مرے پیارے محمد آپ ہو — زینت ہر دو سرا فریادرس

مجکو بھی بخشش کی ہے تجھ سے امید — اے شہ روز جزا فریادرس

جسنے دیکھا تمکو وہ کہتا ہے یہ — ہے یہی ذات خدا فریادرس

کیا ہی فرحت بخش تیرا نام ہے — شاہ امت پرورا فریادرس

دل مرا اس شہر مین لگتا نہین — اب مدینہ مین بلا فریادرس

کبتلک مین نار فرقت مین جلون — نازنینا مہ رخا فریادرس

عاجزہ محبوب کو دکھلا جمال — نازنینا مہ رخا فریادرس

مخمس در نعت بست و یکم

کیا کرون کسکو کہون سو طرح سہتی ہون ستم — مین تو اک عاجز ہون بیکسی مین لاکھون ہی غم

شور جہان افلاک دکھلاتا ہے مجکو دمبدم — عرض کرتی ہون ترے سرکار مین با چشم نم

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

مین تصدق تجھ پہ ہون شق القمر تو نے کیا — لامکان کا طرفۃ العین مین سفر تو نے کیا

سنگ سے اظہار نخل پر ثمر تو نے کیا — ہاتھ مین بوجہل کے گویا حجر تو نے کیا

یا محمد مصطفیٰ للہ کرم مجھ پر کرو

تیرے فرق نازنین پر افسر لولاک ہے
خاک تیرے آستان کی زینت افلاک ہے
چہرۂ پر نور کا عاشق خدا ئے پاک ہے
سینہ میرا درد و مہجوری سے ہر دم چاک ہے

یا محمد مصطفیٰ للہ کرم مجھ پر کرو

سینۂ بے کینہ تیرا مخزن اسرار حق
جانتے ہین آپکو جن و بشر مختار حق
جلوۂ جانبخش حضرت مطلع الانوار حق
تیری امت کو ترا دیدار ہے دیدار حق

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

کر دیا ہے مجکو تیرے درد و غم نے پائمال
مین بھی ان آنکھون سے دیکھونگی کبھی تیرا جمال
عیش میرا ہو رہا ہے تلخ تر جینا محال
کون ہے محرم سناؤن کسکو اپنے دل کا حال

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

نابکار و بینوا و مفلس و نادار ہون
مضطرب افسردہ دل جان خستہ ہر دم زار ہون
شرمسار و مستمند و عاجز و ناچار ہون
خوار ہون آوارہ ہون بے یار ہون بیمار ہون

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

روئے حضرت غیرت خورشید عالمتاب ہے
کوئی حضرت قبلۂ امید شیخ و شاب ہے
موئے حضرت عنبر سارا و مشک ناب ہے
خوئے حضرت چشمۂ فیضان حق کا آب ہے

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

لطف سے حضرت مرے دل کی مٹانے آئیے
کہنہ زخمون پر مرے مرہم لگانے آئیے
مردہ ہون جان سخشئے مجکو جلانے آئیے
جلوۂ جان بخش رویا مین دکھانے آئیے

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

بحر رحمت ابر رحمت بندہ پرور آپ ہین
فی الحقیقت ماہ منظر مہر انور آپ ہین
صدر عالم فخر آدم فیض گستر آپ ہین
سب کے افسر آپ ہین اور سب سے بہتر آپ ہین

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

زیر فرمان ہین ترے جن و بشر شاہ و گدا — ہین ترے مفتون و شیدا اولیا و اصفیا
روز محشر کو کہین گے منہ ترا سب اولیا — ہین کہون تجھکو کہ مجھکو بھی خدا سے بخشوا

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

رحم فرما اب مدینہ مین بُلا مجھکو شتاب — نار فرقت سے ہوا ہی دل مرا جلکر کباب
سوکھ کر کانٹا ہوئی ہون جان پر ہی اضطراب — کس گھڑی تشریف لاوینگے مرے عالیجناب

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

اے صبا میری طرف سے جاکے حضرت کو سُنا — مرچلی محجوب اُسکو بھی کبھی رویت دکھا
اُسکی بیماری کا ہی دیدار تیرا ہی دوا — وہ تڑپتی کہتی ہے رو رو کے یہ صبح و مسا

یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پر کرم

نعت بست و دوم

مجھے دے دوا یا شفیع الورا — شفا کر عطا یا شفیع الورا
کرم کر مرے حال سرگشتہ پر — برائے خدا یا شفیع الورا
خدا نے کیا جن و انسان کا — تجھے مقتدا یا شفیع الورا
طفیل امام مبین و زہرا مجھے — خطا سے بچا یا شفیع الورا
سُنے کون عاجز کی فریاد کو — تمھارے سوا یا شفیع الورا
نہین مجھکو تیرے سوا آسرا — بہر دوسرا یا شفیع الورا
زبان پر ہے میرے ترا نام پاک — بصبح و مسا یا شفیع الورا
جگر خستہ ہون تری فرقت سے آ — تو جلوہ دکھا یا شفیع الورا
مرے دل کے آنکھون کا ہی توتیا — تری خاک پا یا شفیع الورا
مئے مہر و اخلاص و الطاف سے — مجھے بھی پلا یا شفیع الورا

ترے در کا خاشاک ہے سربسر — مجھے کیمیا یا شفیع الورا
کسی نے نپائی خدا کے سوا — تری انتہا یا شفیع الورا
جہان چاہتا ہو خدا کی رضا — وہ تیری رضا یا شفیع الورا
مدد مانگین گے تجھ سے سب انبیا — بروز جزا یا شفیع الورا
ترے در پہ کرتی ہون آکر سوال — مجھے کچھ دلا یا شفیع الورا
تری ہو رہی ہون کرم سے مجھے — نہ در در پھرا یا شفیع الورا
امان بخش بیچاری مجبوب کو — ز حرص و ہوا یا شفیع الورا

نعت بست و سوم

یا رسول اللہ میری آہ و زاری دیکھیے — مجھ پہ تیرے ہجر کی مشکل ہو بھاری دیکھیے
دل جلی ہون مر چلی ہون جان بلب ہون کیا کرون — ایک دن آکر تو میری بیقراری دیکھیے
اسقدر روتی ہون تیرے غم سے ای خیر البشر — دل کے ٹکڑے ہین مری آنکھون سے جاری دیکھیے
دلمین آتی ہو کہ جوگن بنکے یثرب کو چلون — حد سے گذری ہو مری بے اختیاری دیکھیے
دن گذر جاتا ہے میرا روتے روتے یا نبیؐ — رات کو کرتی ہون مین اختر شماری دیکھیے
وقت استمداد و بخشش ہے یہ ای ابر کرم — ہین خزان پر میری ایام بہاری دیکھیے
دل ہے تیرے جلوۂ جان بخش کی مشتاق ہون — دیدۂ رحمت سے میری انتظاری دیکھیے

قطعہ بند نعت بست و چہارم

کہتے تھے باہم ملک معراج کی شب تھی ق ہو — آج ختم المرسلین کی تاجداری دیکھیے
حور ہین اور غلمان و رضوان بھی یہی سب کہتے تھے — آیے حضرت ہماری بھی تیاری دیکھیے
ای عزیزو کچھ نہین مجکو خبر مین ہون کہان — بادۂ عشق محمدؐ کی خماری دیکھیے
خنجر دوری سے تیرے یا محمد مصطفےٰ — کیا مرے دلبر لگے ہین زخم کاری دیکھیے
بڑھتا ہو جون جون مرض بڑھتی ہو الفت آپکی — اس غریب اور عاجزہ کی جان نثاری دیکھیے

گلبن نعت نبی کا شعر اک سنکر ملک
کہتے ہین یا ہم چلو چلکر یہ ساری دیکھیے

ایک دن آنکے خدا کیواسطے محبوب کی
خستہ حالی دلفگاری خاکساری دیکھیے

نعت بست و پنجم

عاشق زار ہون خبر لیجیے
تیری بیمار ہون خبر لیجیے

مین گنہگار ہون خبر لیجیے
ابتر و خوار ہون خبر لیجیے

تیرے در پر کھڑی ہون یا حضرت
کہتی ہربار ہون خبر لیجیے

حالِ دل اپنا مین ترے آگے
کرتی اظہار ہون خبر لیجیے

یا محمدؐ مجھے ہین صدہا غم
سخت ناچار ہون خبر لیجیے

مین تمھاری شراب الفت سے
مست و سرشار ہون خبر لیجیے

مین تری یاد زلف پیچان مین
نو گرفتار ہون خبر لیجیے

یا نبی تیرے عاشقون مین سے
مین بھی حقدار ہون خبر لیجیے

رات دن تجھ سے کہتی ہو محجوب
مین خطاوار ہون خبر لیجیے

نعت بست و ششم

ایجان جانان اندنون میری مدد کو آئیے
دل ہو گیا ہے غم سے خون میری مدد کو آئیے

امراض کی کیا بات ہے نار محبت سے تری
مین جلگئی ہون کیا کرون میری مدد کو آئیے

قرآن مین اللہ ہو تیرا ثناخوان مین بھلا
تیری ثنا کیونکر لکھون میری مدد کو آئیے

مجھکو کرم سے یاد کر آزاد کر آباد کر
دل خستہ و ناشاد ہون میری مدد کو آئیے

کہتی ہون نصیحت سے جاون گھر چھوڑ راہ دشت لون
غالب ہو اب مجھ پر جنون میری مدد کو آئیے

اے بادشاہِ محترم گر مجھ پہ ہو تیرا کرم
امید ہے مرکر جیون میری مدد کو آئیے

نار قلق سے دل مرا جلتا ہو کہتی ہون کبھی
تجھ سے جدا کبتلک ہون میری مدد کو آئیے

آئی لبون پر جان ہے لیکن یہی ارمان ہو
مین بھی کبھی تجھ سے ملون میری مدد کو آئیے

تیری جدائی سے ہون مین اب ناتوان وخستہ جان
دل مین نہین صبر و سکون میری مدد کو آئیے

رو یا مین مجکو منھ دکھا فرما کہ کبتک اسطرح
مین صدمۂ دوری سہون میری مدد کو آئیے

شرمندگی ہے زندگی تیرے سوا محجوب کو
محبس ہے یہ دنیاے دون میری مدد کو آئیے

نعت بست و ہفتم

ترحم کر مرے احوال پر یا احمد مرسل
تری دوری سے جلتا ہے جگر یا احمد مرسل

خراب و خستہ حال و دلفگار و زار و حیران ہون
تو اکدن آکے لے میری خبر یا احمد مرسل

یہی ہے عرض میری مدعا میرا دعا میری
زیارت سے مشرف مجکو کر یا احمد مرسل

اسی امید پر مر مر کے جیتی ہون کہ ہو مجپر
ترا روے منور جلوہ گر یا احمد مرسل

مطول الف لیلہ سے بھی ہے دفتر مرے غم کا
کرون کیونکر مین اسکا مختصر یا احمد مرسل

کرون کیا ماہی بے آب کے مانند مین تجھ بن
تڑپتی رہتی ہون شام و سحر یا احمد مرسل

غم دنیا نہین کچھ یاد مین سرمست ہون تیری
یہ ہے تیری محبت کا اثر یا احمد مرسل

شتابی آ کمربستہ کھڑی ہون اندرون مجکو
کہ ہے در پیش عقبے کا سفر یا احمد مرسل

تعالی اللہ کہ انگشت مبارک کے اشارے سے
کیا ہے آپنے شق القمر یا احمد مرسل

کبھی تشریف لا دلبر سیہ سر کو تسلی کر
کرون تجھ پر فدا گھر بار و سر یا احمد مرسل

کرون کیا کسطرح پہونچون ترے در پر مرے سید
کہ ہون مین بے زر و بے بال و پر یا احمد مرسل

نہ زر کی ہے تمنا دل مین نہ خواہش ہے زیور کی
طلب کرتی ہون تیری اک نظر یا احمد مرسل

مثال زلف محبوبان ہوا ہے دل مرا غم سے
پریشان اسقدر مت مجکو کر یا احمد مرسل

ہوئی ہے روتے روتے میرے آنکھونکی بصارت کم
تو جلدی آ مرے نور نظر یا احمد مرسل

ہوا منکر رسالت کا جو تیری یکقلم اوسکو
فلک نے کر دیا زیر و زبر یا احمد مرسل

ترے بن کس پیمبر نے نکالا نخل خارا سے
مصفا شیر و نخل پر ثمر یا احمد مرسل

یہ کسکا قرب ہے تجھ بن کہ اکدن شوق سے تمکو
بلایا آپ حق نے عرش پر یا احمد مرسل

گذرتا ہی جو مجھ پر گر کبھی گذرے پہاڑ و نیر — ہین وہ آب ہو کر خاک پر یا احمدؐ مرسل
اگر تمکو نہ دیکھوں جیتی جی آنکھوں سے مر کر بھی — رہونگی تا قیامت نوحہ گر یا احمدؐ مرسل
دلا کچھ مجھ گدا کو اپنی بخشش کے خزانہ سے — کہ ہے تو بادشاہِ نامور یا احمدؐ مرسل
طفیل نعت گوئی آسمان سر پر مرے ہر دم — تصدق کرتا ہی انجم و گہر یا احمدؐ مرسل
کبھی دن بھی وہ آویگا کہ خاک وادی یثرب — بنے محجوب کا کحل البصر یا احمدؐ مرسل

نعت بست و ہشتم

بخت میرا اندنوں کیا رشک خاور ہو گیا — خلوت دل منزل مہر پیمبر ہو گیا
اُس حبیب کبریا پر جب سے ہو نہیں شیفتہ — دل مرا اُس دن سے سورج سا منور ہو گیا
میرے سینہ مین وہ نار عشق ہی جس نار سے — جثۂ منصور پل مین خاک جل کر ہو گیا
اسقدر پکڑا ہی میری اشک ریزی نے عروج — دامنِ صبر ملک افلاک پر تر ہو گیا
جب سے مین بحر محبت مین ہوئی ہون غوطہ زن — جو گرا آنسو مری آنکھونسے گوہر ہو گیا
خاک بنکر آپڑا جو در پہ تیرے یا رسول — مرتبہ اکسیر سے بھی اُسکا بڑھکر ہو گیا
جسکو شک ہی یا نبیؐ تیری رسالت پر ہی — خلق مین شیطان صفت رسوا و ابتر ہو گیا
آدمؑ و نوحؑ و خلیلؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ و ہودؑ — دیکھ کر قرب نبیؐ ہر ایک ششدر رہ گیا
جس زمین پر پانون دھر کر چلتے تھے ختم الرسل — منصب اُس خاکِ قدم کا رشک عنبر ہو گیا
یہ تمنا ہے مرون در پر ترے عالم کہے — اسکا رتبہ بھی شہیدی کی برابر ہو گیا
مرحبا محجوب تیری عنبرین گفتار سے — اہل معنے کا دماغ جان معطر ہو گیا

نعت بست و نہم

یا محمدؐ تو آ برائے خدا — شکل مجکو دکھا برائے خدا — اے شہ دوسرا برائے خدا
سُن میری التجا برائے خدا — تیری رویت کی ہے ہوس دلمین — جلد تشریف لا برائے خدا
۲ — مجکو شربت پلا برائے خدا — نار فرقت سے یا نبی مجکو

اسقدر مت جلا برائے خدا
دمبدم بڑھتا ہے مرا آزار
عاجزہ کی صدا برائے خدا
نفس کافر ہے رہزن ایمان
ابتو مجھکو بلا برائے خدا
راتدن کہتی ہون مین رو رو کر
بخش مجھکو شفا برائے خدا
قفس درد و رنج و محنت سے
اس بلا سے بچا برائے خدا
تیری فرقت سے مرگئی محجوب
دے مرادمدعا برائے خدا
لطف و الطاف سے سنو حضرت
مجھکو کر دے رہا برائے خدا
اپنے در پر مرے کرم پرور
آکے اسکو جلا برائے خدا

نعت سی ام

واعظا وعظ مت سنا مجھکو
لیگا خالق سے بخشوا مجھکو
یا محمد بہت ہون مین بیمار
نار فرقت سے مت جلا مجھکو
یا تو بلوا ابھی کو یثرب مین
شوق یہ دل مین رہ گیا مجھکو
ہون پڑی خاک راہ عشقین مین
خوف دوزخ نہ دکھا مجھکو
کیا ہوا گرچہ پرخطا ہون مین
آپ تو کر شفا عطا مجھکو
خون برستا ہے میری آنکھون سے
یا یہان آکے منہہ دکھا مجھکو
ہے مرض سے مس وجود سقیم
دستگیری تو کر اوٹھا مجھکو
میرا مالک ہے احمد مختار
ہے محمد کا آسرا مجھکو
یاد فرمانے مجھے مدینہ مین
اسقدر ابتو مت رولا مجھکو
ورنہ مین مرچکی ترے غم سے
نام تیرا ہے کیمیا مجھکو
حال محجوب پر ترحم کر
اب مدینہ مین تو بلا مجھکو

نعت سی و یکم

محمد کی عنایت ہی مجھے درکار ہے یارب
محمد پردہ پوش اعصیان ہے کیا مجھے غم ہے
کرم سے مجھ سیہ سر کو وہ تجھ سے بخشوالے گا
کبھی مجھ پر وہ دن آوے وہ مجھکو یاد فرماوے
وہی ملجا وہی ماوا وہی مولا وہی آقا
رسول اللہ کی عاشق ہون امرتسر مین رہتی ہون
محمد کے سوا میرا نہ کوئی یار ہے یارب
محمد کو مرا معلوم سب اسرار ہے یارب
کہ بیشک عاجز امت کا وہی غمخوار ہے یارب
وہی معشوق تیرا اور مرا غمخوار ہے یارب
کہ نائب خاص جسکا سید ابرار ہے یارب
کہا مین کون بندہ مجھ سا ناہموار ہے یارب

غم و شادی برابر ہے محمد کی کنیزہ ہون
مجھے دین و دنیا مین مرا افتخار ہے یا رب

طفیل احمد مرسل مجھے عزت دنیا مین
کہون کیا آج کل طالع مرا بیدار ہے یا رب

اوسی کے واسطے پیدا ہوا دنیا و ما فیہا
وہی والا مراتب سرور و سردار ہے یا رب

جلی ہے آتش عشق رسول اللہ سے یہ کین
زبان میری بھی اک منقار موسیقار ہے یا رب

نہین ممکن شفا ہو شے بجز حضرت کی رویت کے
کہ میرا لا علاج و لا دوا آزار ہے یا رب

اوسیکے ہاتھ مین ہے نفع و نقصان بنی آدم
اوسیکے گردش افلاک تابعدار ہے یا رب

اوسی نے اک اشارہ سے کیا ہے چاند دو ٹکڑے
اوسیکا لامکان پر پہونچ جانا کار ہے یا رب

وہی ہے زینت تخت نبوت بادشاہ دین
اوسیکا بحر بخشش تا ابد ذخار ہے یا رب

غم دوری سے حضرت کی ہوئی نجمہ جب خستہ دل
سراپا مستمند و عاجز و ناچار ہے یا رب

در منقبت جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی رح

منقبت اول

تعالے اللہ کہ رہبر ہے مرا افضال یزدانی
ہوا ہے میرے دل مین اشتیاق منقبت خوانی

سر آرائے بزم اہل عرفان زبدۂ عالم
شہنشاہ جہان یعنی محی الدین جیلانی رض

کہ جسکے در پہ آکے عاجزانہ مہر و الفت سے
سلیمان و سکندر نے کیا دعواے دربانی

وہی ہے مقتداے اصفیا و اولیا اللہ
وہی ہے پیشوا و رہبر راہ خدا دانی

وہی ہے سرو بستان جناب احمد مرسل
وہی ہے شیخ جمع اتقیا محبوب سبحانی رض

اوسیکا ار فیضان سے ہے تازہ گلشن ہستی
اوسی کے نور سے ہے سربسر آفاق نورانی

اوسی کو اہل حسنی سید الثقلین کہتے ہین
وہی ہے پیر کامل محرم اسرار ربانی

اوسی نے رہزنون کو دیا ہے تاج قطبیت
اوسی سے ہے فروغ دین و آئین مسلمانی

مریدی لا تخف اللہ ربی اوس نے فرمایا
مجھے کیا ڈر کہ مین اوسکی محبت مین ہوئی فانی

اوسکی مکرمت سے بعد مدت ایک لحظہ مین — ملا ڈوبا ہوا فرزند بڑھیہ کو بانی

سدھارے لامکان پر جب شب معراج آنحضرت — ملے ہین غوث اعظم انکو گھوڑا ین گئے وجانی

اوٹھا کر لیگئے کاندھون پہ اپنے قاب قوسین تک — اوسی کا قرب ہے ایسا کہ ہے وہ پیر لاثانی

یقین جانو کہ اوس حضرت سے جسکو فیض ہو یحیاٰ کو — وہی مقبول حق کرتا ہے دنیا مین سلیمانی

مدد کیواسطے اک آن مین تشریف لاتے ہین — کبھی اونکے مریدونکو جو ہوتی ہے پریشانی

تفخر ہے مجھے اس بات پر اونکے مریدون کے — تعالے شانہ اللہ کرتا ہے نگہبانی

زہے طالع مریدون کا کہ جن کا پیر ہے ایسا — ہہت شاہ مردان اور بصورت یوسف ثانی

مجھے ہے خادمی دعوی ہوا کیا گرچہ عاصی ہون — کہ دنیا کی سبھی خلقت مجھے کہتی ہے میرانی

بہ عجلت آ مرے غمخوار ہون بسمار مدت سے — ترے در سے ہمیشہ ہے مجھے امید دربانی

تصدق ہون ترے اسم معظم پر مرے سید — کہ ہر دم صدق سے کرتی ہون حضرتکی ثناخوانی

ملک آتے ہین مجکو آفرین کہنے کو پے درپے — فلک کرتا ہے میرے سر پہ ظاہر گوہر افشانی

زبان لاؤن کہان سے مین تری مدحت سرائیکی — کرم ہو مسلم سے ہے تجھے شاہی و سلطانی

نہین کوئی راز کا محرم سناؤن حال دل کس کو — کرے کا کون تیرے بن علاج درد پنہانی

کرو فضل وکرم بہر خدا اس بیچاری عاجز پر — کہ ہون سر گشتہ و مستغرق دریاے حیرانی

بخدمت دست بستہ عاجزانہ عرض کرتی ہون — کرون کیا ہو رہے ہین لادوا امراض جسمانی

قریب مرگ ہون للہ آکر دستگیری کر — وگرنہ قبر مین لیجاؤن گی مین پشیمانی

یہ میری نعت یہ مری منقبت گوئی حقیقت مین — محبت کا اثر ہے ورنہ کیا جانون سخندانی

سب تجھے مشکل کشا سے دو جہان کہتی ہو سب خلقت
شہنشاہا کرو محبوب کی بھی مشکل آسانی

منقبت دوم

مرا رتبہ حقیقت مین نہ مجھ عرش سے کم ہے — شریفہ ہون کہ میرا جد امجد غوث اعظم ہے

وہی ہے بے سر شہا سر وہی ہے بے پیرونکا پیر
اوسی سے دین و آئین رسول اللہ محکم ہے

قدم اوسکا نہو کیون گردنون پر اولیا ونکی
کہ مقبول خدا محبوب سردار دو عالم ہے

اوسیکا قرب ہے مردے جلائے اوسنے قبرون سے
مسیحا دستگاہ خالص مطلوب عالم ہے

گل باغ نبی سرو ریاض حیدر و صفدر
جناب فاطمہؓ کا لاڈلا نور مجسم ہے

ہوئی ہون محو اوسکی یاد مین دل سے کبھی مجکو
غریبی کا نہ اندیشہ معیشت کا نہ کچھ غم ہے

وہ ہے وہ پیر جس کا ہے علیؓ دادا نبیؐ نانا
مغیث و دستگیر بیکسان شاہ مکرم ہے

کیا چورونکو جسنے قطب اک پل مین بس ہے طالع
وہ میرا غمگسار و محرم اسرار و ہمدم ہے

عبث ہے زندگی اوسکی کہ جسکو غم نہین اوسکا
کہ جسکو اوسکا غم ہے وہ ہر دم شاد و خرم ہے

تعالی اللہ جناب غوث اعظم کی محبہ ہون
مجھے اوسکی کرم بخشی زر و دینار و درہم ہے

فنا فی الشیخ کا رتبہ ملا محبوب کو یعنی
کہ میرا صدق دل سے شئی للہ ورد ہر دم ہے

خاتمہ کتاب بجاے خیر محبان و مخلصان متضمن مدح خداوند نعمت حضور فیض گنجور والی ریاست رامپور دام ملکہ

مرے شفیق محمد سنو مری فریاد
کہ ہوئین بیکس و ناچار آکے کر امداد

یہی ہے میری ریاضت یہی عبادت خاص
کہ تیرا اسم مکرم ہے دمبدم اوراد

تری ثنا و صفت مین جو کھولی مین نے زبان
فلک سے دیتے ہین آکر ملک مبارکباد

یہی ہوس ہی کہ دنیا کے لوگ تیرے طفیل
دعاے خیر سے محبوب کو کرین سب یاد

کہان ہے حوصلہ مجکو بھلا کہ نعت لکھون
ادب سے کرتی ہون اظہار اپنے دل کی مراد

ہمیشہ عزت دنیا ہو میرے والد کو
کہ ہین وہ فن سخن مین یگانہ و استاد

اونہین کی فیض سخن سے ہوئی ہون مین ممتاز
اونھون نے شعر و سخن کا مجھے دیا ارشاد

خدا کرے کہ مرے سر پہ وہ رہین قایم
بحق شبر و شبیر و آلہ الامجاد

مثال میسم رہین سرنگون سبھی دشمن | کہ کیسے دیتے ہین دنیامین وہ دم شداد
مرے عزیز مرے آشنا جو ہین غمخوار | غمون کے پنجہ سے اونکو ہمیشہ رکھ آزاد
جناب کلب علی خان محیط بخشش وداد | ہو سر پہ اوسکے سدا سایۂ شہ بغداد
کہ ہین وہ والی و ممدوح میرے والد کے | کہ جسکے فیض و کرم سے ہے اک جہان آباد
وہی ہے یاور وداور وہی مرا آقا | وہی ہے منبع احسان جود و بخشش وداد
وہی ہے قوت بازوے صاحبان عمل | اوسی کی ذات مقدس ہے علم کی بنیاد
وہی ہے مالک ملک فراست و شوکت | اوسی کا چاکر ادنے ہے بو فراس و قباد
وہی ہے صاحب شان و شکوہ و جاہ و جلال | اوسی کا فیض ہے جاری بہر دیار و بلاد
فلک سریر و ملک خو بلند مرتبہ ہے | مطیع شرع محمد رئیس نیک نہاد
اوسی کے حشم کے سب لوگ حور و غلمان ہین | نظیر جنت اعلے ہے مصطفےٰ آباد
اوسی کے تابع فرمان ایسے رہتے ہین | کہ جیسے والد ماجد کے حکم مین اولاد
اوسی کی شمع ہدایت سے ہے جہان روشن | وہی ہے زینت و زیب زمانہ فخر عباد
اوسی کے عدل و سخاوت کی دھوم گھر گھر ہے | زمانہ کرتا ہے اوسکو بہ خیر و خوبی یاد
جہان کے جتنے ہین مشہور نامور شعرا | اوسی کے شعر و سخن پر کیا ہے سب نے صاد
وہی ہے عالم و فاضل سخنور و بے مثل | وہی ہے بندہ نواز و مخیر و جواد
دعاے خیر کرون صدق سے جو بہتر ہے | کہ اوسکے مدح کی مجکو کہان ہے استعداد
خدا شناس معظم حضور والا جاہ | طفیل سرور عالم رہے جہانمین شاد

قطعہ

تعالے اللہ کہ فکر نعت جو تحریر مین آیا | رسول اللہ نے مجکو عالم رویا مین فرمایا
عفاک اللہ عفاک اللہ جزاک اللہ اے محجوب | یہ تیرا نسخہ پر درد مجکو بھی پسند آیا

ولہ

جب لکھی یہ گلبن نعت نبی محبوب نے / خوش ہوئے اور آفرین کہنے لگے ہر شیخ و شاب
تحسین کرتا ہے سورج روز کہتا ہے مجھے / مجکو حل کرکے مطالعہ کیجئے اپنی کتاب

قطعہ تاریخ اختتام گلبن نعت نتیجہ طبع جناب مولوی سید محمد انور شاہ صاحب انور مقیم شہر امرتسر ملازم سرکار رامپور

نیک طینت زندہ دل محبوب پاکیزہ کلام / زد رقم این نسخہ در نعت حبیب کبریا
عاشقان ذات پیغمبر بوقت خواندنش / بر مصنف می کنند از صدق دل صد صد دعا
گلبن نعت ست جائش باغ جان صادقان / سر فدا بر این چنین برجستہ نظم بے بہا
شد دماغ اہل معنی تازہ می گویند خلق / مرحبا صد مرحبا صد مرحبا صد مرحبا
عندلیب طبع انور از پئے تاریخ سال / گفت دلکش گلبن نعت محمد مصطفٰی

ریختہ کلک حق رقم سالک علامہ عصر فہامہ دہر جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری

گلبن نعت نبی محبوب سے / کر لیا جب حضرت حق نے قبول
ایسی لائق جانفشانی کے عوض / حق کی رحمت کا ہوا او سیر تر دل
عاقبت میں اس مصنف کے نصیب / یا الٰہی کیجیو بزم بتول
رکھیو خوش اس کو خداوندا مدام / ہو نہ دنیا میں نہ عقبیٰ میں ملول

مصرعہ تاریخ سرور نے لکھا
۱۲۹۷ھ
مرحبا صل علی نعت رسول
۱۲۹۷ھ

۱۶۳۵۴

فہرست مختصر کتب کتبخانہ تجارتی مطبع مجتبائی لکھنؤ

واضح ہو کہ راقم کے کارخانہ تجارتی مین ہر قسم کی کتابین وناول وپارچہ چھاپے کی فروخت

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
قرآن شریف ہر قسم	جلد ششم	گلشن جانفزا	اسمٰعیل و زہرہ معروف	ماذہ رحمت منان
سادہ و مترجم	جلد ہفتم	قصہ جنگ ہر حصہ	عجیب غریب	معروف بہ خوان نعمت
تفاسیر اردو و فارسی عربی	بقیہ طلسم ہوشربا	طلسم الفت	دلکش ہر سہ حصہ	فرسنامہ کلان
مولود شریف وغیرہ	دوم	داستان امیر حمزہ	حسن انجلنا	معروف نعمت
فہرست کلان مین مندرج	نوشیروان نامہ کامل	جدید مطبوعہ مطبع	منصور موہنا	مفید التحلیل وغیرہ
ہین۔	صندلی نامہ	مجتبائی لکھنو سات	شہید وفا	مجموعہ کاغذات
جنگ نامہ حضرت علی	کوچک باختر	دفتر خاص لکھنو	بدرالنسا کی مصیبت	امور عدالت
جنگ نامہ محمد حنیف	ایرج نامہ کامل	کی زبان مین نہایت	اور ناول	معروف
نظم	بالا باختر	عمدہ گلشن کے سے	فہرست کلان مین	کاغذات کارخانجات
غیاث اللغات	تورج نامہ	نرالی کہنی جسکی	تحریر ہین	جواہر کامل
کریم اللغات	سیر گوسار کامل	کیفیت	گلزار داغ	فضائل دیوانی
منتخب نفائس عربی	الفت بیکر	اردو معلی	آفتاب داغ	نولکشوری فضائل مشترکہ
معہ تصاویر۔	پہلتا جادو	یہ کتاب گشت طالع	انتخاب داغ	فضائل فوجداری
موج سلطانی۔	مداری کا تماشا	مین جیسی تمثیل	طلسمات منازل قمر	تعزیرات ہند مع ضمیمہ
عین التاصحین	قانون راگ مع	کی دلچسپ نہایت	الواح اکسیر	قانون معاہدہ
قرۃ العاشقین	تصاویر	بے ربطی	رسالہ اصول	قانون شہادت
ہزار داستان منظوم	تعزیہ ہر دو ہر دو حصہ	کبھی ہر قسم	ہدیۃ الابدا	ایکٹ
ترجمہ اردو والف لیلہ	فسانۂ آزاد کامل	کرائی۔ کیفیت	کشاف النجوم	انتقال جائداد
با تصویر معہ درستی	نغمۂ جانفزا معروف	گلشن وفا	نیر اعظم نجوم	ایکٹ
مضامین مطبوعہ مطبع	قوت روح	دیوان وفا	احکام النجوم	رسوم شامیب
مجتبائی لکھنو۔	نغمۂ عشاق کامل	خزانۂ خیال معروف	شمس الرمل	ایکٹ
طلسم ہوشربا جلد اول	نغمۂ بلبل چہک	دیوان شمشاد	مجدد الرمل	ایکٹ
جلد دوم	لطائف اکبر ہر	تاجول	میزان الرمل	ایکٹ لگان
جلد سوم	چہار حصہ	خورشید عالم	تسہیل الرمل	ایکٹ
جلد چہارم	نکات بیربل	ثریا	خوان نعمت	قانون عرم شاستر
جلد پنجم کامل	مرقع لطائف کامل	مسافر و مشتری	مع الوان نعمت	قانون شرع محمدی

در مطبع مجتبائی باہتمام محمد عبد اللہ تاجر کتب مطبوع شد

فہرست اسباب چکن کا[illegible]

نام جنس مع وضع	قیمت
تھان کامدانی بیل بوٹہ دار سنہری سیچے	[illegible] تک
تھان کامدانی بوٹہ دار رنگ [illegible] دوپٹوں کے لیے	[illegible]
تھان چکن اسکے گل بوٹوں کامدانی کا پیرہن کا	[illegible]
تھان چکن بیل بوٹہ دار اعلیٰ [illegible]	[illegible] تک
تھان چکن عمدہ وضع بوٹہ دار [illegible]	[illegible] تک
تھان [illegible] کے لیے	[illegible]
تھان ململ [illegible] قابل	[illegible] تک
تھان [illegible] نہایت عمدہ	[illegible] تک
پارچہ چکن [illegible] تیاری [illegible]	[illegible]
دوپٹہ کامدانی سادہ و رنگین ہر قسم [illegible] قابل	[illegible] تک
دوپٹہ چکن [illegible] گل بوٹوں نہایت پربہار کامدانی	[illegible] تک
دوپٹہ چکن بیلدار بوٹے دار بہت عمدہ قابل [illegible]	[illegible]
ساڑی کامدانی [illegible] سفید و رنگین نہایت عمدہ	[illegible] تک
ساڑی چکن گل بوٹوں پربہار کامدانی بہت عمدہ	[illegible] تک
قبا [illegible] خاص [illegible] سوتی و ریشمی	[illegible] تک
پائجامہ سوتی و ریشمی [illegible] تنگ مہری ہر قسم	[illegible] تک
کلاہ [illegible] گول چکن ساخت لکھنؤ	[illegible]
انگرکھے بیلدار و بوٹے دار سیئے ہوئے تیار	[illegible] تک
کلاہ سوزنی و ریشمی و کلابتونی گول ساخت میرٹھ	[illegible] تک
کلاہ گول [illegible] سبز و سرخ و سیاہ کارچوبی ہر قسم	[illegible]
[illegible] رومال [illegible] مختلف وضع عمدہ	[illegible] تک
کلاہ کشتی نما ساخت [illegible] دہلی و لکھنؤ ریشمی و	[illegible]
کلابتونی و زردوزی ہر قسم نہایت عمدہ	[illegible] تک

فہرست اسباب سرمائی متفرق

نام جنس مع وضع	قیمت
قورزرائی مع استر و گوٹ گرنٹ بالکل تیار	[illegible] تک
قورزرائی [illegible] سفید و رنگین [illegible]	[illegible] تک
[illegible] بیل بوٹہ دار ہر قسم	[illegible]
مختلف وضع نہایت خوشنما رنگ بہت عمدہ	[illegible] تک
پلنگپوش [illegible] نہایت خوشنما [illegible]	[illegible] تک
کلاہ [illegible] شال [illegible]	[illegible] تک
ساز قلمدان [illegible] کام کے نہایت عمدہ	[illegible] تک
[illegible]	[illegible] تک
[illegible] زنانہ و مردانہ [illegible] ہر قسم	[illegible] تک
انگوٹھی چھلے [illegible] مختلف وضع نہایت عمدہ	[illegible]
چلغوزی [illegible] بہت خوش ذائقہ فی سیر	[illegible] تک
چلغوزی [illegible] نہایت عمدہ فی سیر	[illegible] تک
[illegible] فی سیر	[illegible] تک
حلوا سوہن [illegible] فی سیر	[illegible] تک
الائچی [illegible] نہایت عمدہ ایک الائچی [illegible]	فی عدد [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] طلائی مرصع ہر قسم کی فی عدد	[illegible]

علاوہ اسکے ہر قسم کا مال عمدہ اور نفیس مل سکتا ہے

نوٹ - واضح ہو کہ عرض ہر تھان شربتی کا ۳۴ گرہ و طول تخمیناً ۹ گز ہوتا ہے - اور تھان ململ کہ جو ولایتی سے تیار ہوتے ہیں اوسکا عرض ایک گز سوا گز ہوتا ہے اور طول ۹ گز و ۱۰ گز کا ہوتا ہے جس قسم کا صاحب فرمایش طلب فرمائیں گے روانہ ہوگا - فقط
